DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ نوائے وقت ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم
مؤسس مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد	پیر یکم ربیع الاول 1439ھ 20 نومبر 2017ء 5 مگھر 2074 ب	صفحات	رجسٹرڈ نمبری پی ایل	شمارہ
40	فون 4545571-74/UAN111-222-007 قیمت 13 روپے	16	96	149

نوید عصمت کاہلوں

بہاریہ سورج مکھی کی کاشت

امسال صوبہ پنجاب میں سورج مکھی کی کاشت کا ہدف دو لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ پاکستان میں ایک فرد تقریباً 17 لٹر سالانہ خوردنی تیل استعمال کرتا ہے۔ اس وقت ہم اپنی کل ضرورت کا صرف 33 فیصد خوردنی تیل پیدا کرتے ہیں جبکہ 67 فیصد ہمیں درآمد کرنا پڑتا ہے جس پر سالانہ کم وبیش 270 ارب روپے صرف ہوتے ہیں۔

سورج مکھی کی فصل غیر روایتی تیل دار اجناس میں اہمیت کی حامل ہے۔ سورج مکھی کی فصل خوردنی تیل کی ملکی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے بیج میں اعلیٰ قسم کا 40 فیصد سے زیادہ خوردنی تیل ہوتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا تیل انسانی صحت بالخصوص امراضِ قلب سے بچاؤ کیلئے نہایت مفید ہے۔ مزید براں اس کے تیل میں ضروری حیاتین "اے"، "بی" اور "کے" پائے جاتے ہیں۔ یہ فصل تقریباً 110 تا 130 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

کسان پیکج کے تحت سورج مکھی کی منافع بخش کاشت کے فروغ کیلئے رجسٹرڈ کسانوں کو سورج مکھی کی کاشت پر بذریعہ واؤچر پانچ ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ اس منصوبہ کے تحت رجسٹرڈ کسانوں کو سورج مکھی کی کاشت کیلئے 10 ایکڑ تک سبسڈی مہیا کی جائے گی۔

سورج مکھی کی بوری سے ملنے والے واؤچر کا نمبر اپنے شناختی کارڈ کے ہمراہ 8070 پر بھیجیں اور تصدیقی ایس ایم ایس موصول ہونے پر قریبی موبائل شاپ سے فوری ایک ہزار روپے حاصل کریں۔ بقایا رقم فصل کی کٹائی پر موصول ہونے والے ایس ایم ایس کی بنیاد پر حاصل کریں۔

سورج مکھی کی منافع بخش کاشت سے نہ صرف کسان خوشحال ہو گا بلکہ خوردنی تیل کی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کثیر زرِ مبادلہ کے حصول سے ملکی معیشت مستحکم ہوگی۔

حکومتِ پنجاب اور اے پی ایس ای اے کے مشترکہ تعاون سے علاقائی سطح پر فصل کے خریداری کے مراکز کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ سورج مکھی کی 2500 روپے فی من فروخت میں کمی بیشی کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکار کی مالی معاونت بھی کی جائے گی۔ میرا اور بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ اگر کھیت میں سابقہ فصل مثلاً دھان، کپاس اور کماد وغیرہ کی باقیات ہوں تو روٹاویٹر چلا کر ان باقیات کو ختم کرنا چاہئے تاکہ مڈھ وغیرہ تلف ہو جائیں۔ اچھی طرح زمین تیار کرنے سے پودوں کی جڑیں مناسب گہرائی تک جاتی ہیں جو کہ فصل سے بہتر پیداوار کے حصول کیلئے بہت ضروری ہے۔

سورج مکھی کی کاشت کیلئے سب سے بہتر طریقہ چوپا (Dibbling) ہے، اس مقصد کیلئے 75 سینٹی میٹر کے فاصلہ پر رجر سے کھیلیاں بنائیں اور ایسا ڈبلر استعمال کریں جس کی کیلیوں کا درمیانی فاصلہ 23 سینٹی میٹر (9 انچ) ہو۔ ایک سوراخ میں کم از کم دو بیج ڈالیں۔ بیجوں کو ہاتھوں سے ہلکی سی مٹی کی تہہ ڈال کر ڈھانپ دیں۔ اس کے بعد کھالیوں میں پانی اس طرح لگائیں کہ بیجوں تک پانی کی صرف نمی پہنچے بیج پانی میں ڈوب نہ جائیں۔ اُگاؤ مکمل ہونے کے بعد جب پودے چار تا چھ پتے نکال لیں تو فصل کی چھدرائی کر دیں۔ فصل کی چھدرائی اس طرح کریں کہ پودے سے پودے کا فاصلہ 23 سینٹی میٹر (9 انچ) ہو، کمزور پودا نکالا جائے اور ایک جگہ پر صرف ایک ہی پودا باقی رہے۔

چونکہ دوغلی اقسام کے بیج بہت تیزی سے بڑھوتری کرتے ہیں، اس لئے اگر چھدرائی میں دیر کر دی جائے تو تھوڑی خوراک ہونے کی وجہ سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی آجاتی ہے۔ فصل کی پیداوار بڑھانے کیلئے کھادوں کا متناسب استعمال کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ سورج مکھی کی وہ فصل جس کے بیج کی پیداوار 20 من فی ایکڑ ہو وہ زمین سے 33 کلوگرام نائٹروجن، 12 کلوگرام فاسفورس، 29 کلوگرام پوٹاش جبکہ 3.8 کلوگرام سلفر زمین سے حاصل کرتی ہے۔ اس طرح ایک کلوگرام سورج مکھی کا بیج پیدا کرنے کیلئے 41.25 گرام نائٹروجن، 15 گرام فاسفورس، 36.25 گرام پوٹاش اور 4.75 گرام سلفر کی پودوں کو ضرورت ہوتی ہے۔

عام طور پر سورج مکھی کی فصل کو درمیانہ زرخیزی والی زمین میں 62 کلوگرام نائٹروجن 23 کلوگرام فاسفورس اور 23 کلوگرام پوٹاش کی فی ایکڑ ضرورت ہوتی ہے۔ غذائی عناصر کی اس مقدار کو مارکیٹ میں دستیاب کھادیں ڈالنے سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ فاسفورس اور پوٹاش والی ساری کھادیں بجائی کے وقت کھیت میں ڈال دیں جبکہ نائٹروجن والی کھادوں کی تین برابر اقساط کر لیں۔ پہلی قسط بجائی کے وقت، دوسری قسط پودوں کی چھدرائی کے بعد جبکہ تیسری قسط فصل کو پھول آنے پر ڈالیں۔